ریت کی غیر قانونی کانکنی کسی قیمت پر منظور نہیں

ضلع مجسٹریٹ تیاگ راجن نے افسران کو سخت ہدایات دی

گیا(اظہر زماں/ ایس این بی)

ضلع مجسٹریٹ گیا ڈاکٹر تیاگ راجن نے ریت کی غیر قانونی کانکنی اور نقل و حمل کو مکمل طور پر روکنے کے مقصد سے، تمام سیٹلمنٹ گھاٹوں کے ٹھیکیداروں، محکمہ کانکنی کے تمام افسران، تمام سرکل افسران، کو ہدایت دی ہے۔ اجلاس میں تھانہ صدر، سب ڈویژنل افسران اور سب ڈویژنل پولیس افسران کو غیر قانونی کانکنی کو مکمل طور پر روکنے کے لیے ضروری کارروائی کرنے کی ہدایات دی گئیں۔

ڈسٹرکٹ آفیسر نے ہدایت کی کہ تمام زونل افسران اور تھانہ صدر مشترکہ طور پر مسلسل چھاپے ماریں۔ اس کے علاوہ سب ڈویژنل افسران اور سب ڈویژنل پولیس افسران لازمی طور پر ہفتے میں دو دن ریت کے گھاٹوں پر چھاپے ماریں۔ انہوں نے کہا کہ چھاپہ مار کارروائی سے قبل مکمل تیاری کر لی جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ ریکوری کی جا سکے۔ واضح رہے کہ 15 جون سے مون سون کا موسم شروع ہونے کی وجہ سے محکمہ نے دریاؤں اور گھاٹوں سے ریت اٹھانے کا کام روک دیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ فی الحال کوئی ریت گھاٹ کام نہیں کر رہا ہے۔ اگر کوئی گاڑی دریا یا گھاٹ سے ریت اٹھاتی ہے تو یہ مکمل طور پر غیر قانونی ہے۔ ڈسٹرکٹ آفیسر نے تمام سیٹلمنٹ گھاٹوں کے سینسروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے متعلقہ گھاٹوں کا فزیکل معائنہ کریں اور جہاں کہیں ریت اٹھانے کی وجہ سے گڑھے بنتے ہیں انہیں برابر کیا جائے تاکہ دریا میں ڈوبنے کا کوئی واقعہ پیش نہ آئے۔ گھاٹوں سے ریت اٹھانے سے بننے والے گڑھوں میں بارش کا پانی بھر جانے سے اکثر واقعات رونما ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ کانکنی کے افسران اور متعلقہ ریت گھاٹ سینسر کو مشترکہ طور پر گھاٹوں کا سروے کرنا ہوگا اور سروے میں جو بھی گڑھے نظر آئیں گے، انہیں برابر کرنا ہوگا۔ اس کے علاوہ انہوں نے کہا کہ زونل افسر اور سب ڈویژنل افسر کی سطح پر نامزد کردہ اہلکار بھی گھاٹوں پر بنائے گئے گڑھوں کا سروے کریں گے اور اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ مائننگ آفیسر کے ساتھ مل کر گڑھوں کو بھرا جائے۔ ڈی ایم نے ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ کسی بھی صورت میں گھاٹوں میں ریت اٹھانے کی وجہ سے بننے والے گڑھوں کو 30 جون تک برابر کر دیا جائے۔ ڈسٹرکٹ مائننگ آفیسر نے بتایا کہ اپریل سے جون کے درمیان اب تک 182 چھاپے مارے گئے ہیں، جن میں 20 پرائمری کیسز درج کیے گئے ہیں، 6 گرفتاریاں کی گئی ہیں، 56 گاڑیاں ضبط کی گئی ہیں اور 191.95 لاکھ روپے کا جرمانہ وصول کیا گیا ہے۔ ڈی ایم نے تمام عہدیداروں کو مکمل منصوبہ تیار کرنے اور باقاعدہ چھاپے مارنے کی سخت ہدایات دی ہیں۔ بڑے مافیا کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ مافیا کو کسی صورت بخشا نہیں جائے گا

حکومت آفت زدگان کی مدد کیلئے ہمہ وقت تیار

وزیر شرون کمار نے نورسرائے بلاک آفس میں متاثرہ خاندان کو 4 لاکھ روپے کا چیک دیا

بہار شریف(ایس ایم عالم/ایس این بی)

دیہی ترقی کے وزیر اور جے ڈی یو کے سینئر لیڈر شرون کمار نے کہا کہ بہار حکومت آفت زدگان کی مدد کے لیے ہمیشہ تیار ہے چاہے وہ سڑک حادثے میں موت ہو یا پانی میں ڈوبنے سے موت ہو یا کوئی اور آفت اس خاندان کو بیس ہزار روپے دی جاتی ہے۔ خاندانی فائدہ کے تحت اور چیف منسٹر کی ایکس گریشیا گرانٹ کے تحت چار لاکھ روپے تاکہ اس خاندان کو مالی مدد مل سکے۔ وزیر کمار نے کہا کہ بلاک آفس نے مظفر پور پنچایت کے چھتر پور گاؤں میں شیو کمار یادو کے خاندان کو چار لاکھ روپے دیے۔ ایک لاکھ روپے کا چیک دیتے ہوئے کہا کہ جس اس کا صحیح استعمال کیا جائے۔ اس موقع پر جے ڈی یو کے سینئر لیڈر راجندر پرساد نے کہا کہ ریاست میں جو کچھ ہو رہا ہے اس کی تقلید دوسروں کو کرنی چاہیے۔ بہار اب شہر سے زیادہ خوبصورت ہوتا جا رہا ہے، اس موقع پر پروین درانٹر پرائزز کے ڈائریکٹر اروند کمار سنہا بی ڈی او دھننجے کمار بلاک جے ڈی یو کے صدر سونی لال ببلو کمار، بلاک ہیڈ امریندر۔ اس موقع پر کمار امر عرف پپو کھیا، ڈاکٹر سنیل دت، سابق سربراہ راکیش کمار، بلاک ڈپٹی چیف اویناش کمار موریہ، جئے پرکاش شاستری، سابق سربراہ رندھیر کمار، اویناش کمار نرالا عرف سکلکو مکھیا وغیرہ موجود تھے۔

بھارتیہ جنتا پارٹی واحد پارٹی ہے جو آئین پر یقین رکھتی ہے: منگل پانڈے

آج کا دن ہندوستان کی جمہوریت اور سیاست کا سب سے افسوسناک اور سیاہ باب

بیگوسرائے(عارف حسین/ ایس این بی)

صحت اور زراعت کے وزیر منگل پانڈے بیگوسرائے ضلع کے وزیر انچارج بننے کے بعد پہلی بار ایک روزہ دورے پر بیگوسرائے پہنچے۔ جیسے ہی وہ بیگوسرائے کے سیما سریہ پل پر پہنچے تو بی جے پی کارکنوں نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ وہاں موجود بعد میں ان کا قافلہ زیرو مائل پہنچا جہاں وزیر منگل پانڈے نے دنکر جی کی مورتی پر پھول چڑھائے۔ اس کے بعد ضلع بی جے پی کے زیر اہتمام یوم ہنگامی احتجاجی تقریب میں شرکت کے لیے راج دربار پہنچے، پروگرام کا آغاز سب سے پہلے وندے ماترم کے گانے سے کیا گیا اور وزیر کا استقبال کیا۔ اس کے بعد راجیو کمار ورما نے صدارتی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کا دن ہندوستان کی جمہوریت اور سیاست کا سب سے افسوسناک اور سیاہ باب ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ایمرجنسی کے خلاف اٹھنے والی ہر آواز کو احترام کے ساتھ سلام پیش کرتے ہیں، وزیر منگل پانڈے نے کہا کہ ہندوستان میں 25 جون 1975 سے 21 مارچ 1977 تک 21 ماہ کے لیے ایمرجنسی نافذ کی گئی تھی۔ اس وقت کے صدر فخر الدین علی احمد نے اس وقت کی بھارتی وزیر اعظم اندرا گاندھی کے حکم پر بھارتی آئین کے آرٹیکل 352 کے تحت ایمرجنسی کا اعلان کیا تھا۔ یہ آزاد ہندوستان کی تاریخ کا سب سے متنازعہ اور غیر جمہوری دور تھا۔ انہوں نے کہا کہ اندرا گاندھی نے آئین پر حملہ کیا اور کہا کہ ایمرجنسی کا مطلب یہ ہے کہ لوگ صحیح باتوں کو نہیں سنتے بول سکتا تھا۔ ایمرجنسی کا مطلب یہ ہے کہ اخبارات میں درست چیزیں شائع نہ ہو سکیں، اگر اندرا گاندھی یا وزیر اعظم کوئی غلطی کریں تو ایمرجنسی کا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی لیڈر ان کے خلاف آواز اٹھاتا ہے تو اسے اٹھالیا جاتا ہے۔ کانگریس پر حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمیشہ آئین کی خلاف ورزی کرنے والی کانگریس اب آئین کو بچانے کا جھوٹا ڈرامہ کر رہی ہے۔ پارٹی کو اپنی منافقت بند کرنی چاہئے اور قانون ساز کونسلر سرویش کمار نے کہا کہ جو چیزیں جمہوری نہیں ہیں وہ ملک کے عوام کو قابل قبول نہیں ہیں، بھارتیہ جنتا پارٹی کی جدوجہد یہ ایک وراثت رہی ہے اور اس جدوجہد کی وراثت کی وجہ سے آج بی جے پی دنیا کی سب سے بڑی پارٹی ہے۔ سابق قانون ساز کونسل رجنیش کمار نے کہا کہ میں منگل پانڈے کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دیتا ہوں اور ان کا خیر مقدم کرتا ہوں جنہوں نے تنظیم میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے بیگوسرائے میں ایمرجنسی پر بحث کرتے ہوئے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی ایمرجنسی کے دن کو یوم سیاہ کے طور پر مناتی ہے تاکہ آج کی نسل کو بھی ایمرجنسی کے بارے میں جان سکیں اور جے پی تحریک کے تمام جنگجوؤں کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے ایمرجنسی کے دوران جیل جانے والے کارکنان کا انہیں ہار پہنا کر ضلعی جنرل سکریٹری راکیش پانڈے نے استقبال کیا۔ اس موقع پر ضلع کونسل کے صدر سریندر پاسوان، سابق قانون ساز کونسلر رجنیش کمار، سابق ضلع صدر سنجے سنگھ، راج کشور سنگھ، سنجے کمار، سابق ایم ایل اے شری کرشنا سنگھ، کسان مورچہ کے نوین سنگھ، لوک سبھا کنوینر کرشن موہن پپو، ضلع انچارج ششی کانت کمار، لوک سبھا انچارج وکاس کمار، سابق ایم ایل اے لالن کنور، راما نند رام، اشوک مہتو، بی جے پی لیڈر امریندر کمار امر، سریش رائے، دیوانند کشواہا، ضلع جنرل سکریٹری راکیش پانڈے، کندن بھارتی، رام پراویش ساہنی، ضلع نائب صدر۔ راونک کمار، وکاس کمار، موتونجے وریش، امیت دیو، ضلعی ترجمان شبھم کمار، یوا مورچہ کے صدر سمیت سنی، ششانک شیکھر، انیتا رائے، ارپیتا پریتم، سنجنا جیسوال، سروجنی بھارتی اور دیگر موجود تھے۔

आपातकाल
1975
vivo X80 | ZEISS

دلت طلبہ طالبات سے رجسٹریشن کی فیس وصول کرنے پر احتجاج

انرولمنٹ فیس معاف ہونے کے بعد بھی کالج غیر قانونی ریکوری کر رہا ہے: AISA

بیگوسرائے (ایس این بی)

آل انڈیا اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن نے بیگوسرائے کے جی ڈی کالج اور کوآپریٹو کالج میں گریجویشن انرولمنٹ میں تمام زمروں کے دلت طلباء اور طالبات سے انرولمنٹ فیس کی وصولی کے خلاف AISA لیڈر پُتول کماری کی قیادت میں AISA کے کارکنوں نے جھنڈے اور پوسٹر لے کر احتجاج کیا اور ایک جلوس کی شکل میں جی ڈی کالج کی انتظامی عمارت پہنچی اور وہاں ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ جس کو AISA کے صدر وشال کمار اور کرن کمار نے خطاب کیا۔ ان لوگوں نے الزام لگایا کہ گزشتہ کئی سالوں سے وہ اپنی مرضی کے مطابق رقم وصول کر رہی ہے جبکہ بہار حکومت کا 2017 سے واضح حکم ہے کہ طلباء اور دلت طلباء سے انرولمنٹ فیس نہیں لی جائے گی۔ گزشتہ دنوں جب ہماری تنظیم نے اس کے خلاف لڑنے کی کوشش کی تو پرنسپل رام اودھیش کمار سنگھ نے رقم واپس کرنے کا وعدہ کیا اور طلبہ سے درخواستیں بھی لے لی گئیں۔ پرنسپل کی غیر موجودگی میں انچارج پرنسپل کے ساتھ بات چیت ہوئی اور اسی دوران AISA کے کارکنان دھرنے پر بیٹھے رہے۔ بہار حکومت نے گزشتہ سال سے تمام کیٹیگریز کے طلباء و طالبات کو معاف کر دیا ہے، پھر کالج کے پرنسپل کے پاس کیا ہے اس کا جواب آئیسا کے کارکنوں کی طرف سے کافی ہنگامہ آرائی کے بعد، ایڈمشن پورٹل کو فی الحال بند کر دیا گیا اور پرنسپل کی آمد پر کوآپریٹو کالج میں احتجاج بھی کیا گیا جس پر پرنسپل اودھیش کمار نے کہا کہ ہم اس بارے میں سوچیں گے اور اسے جلد ٹھیک کرنے پر کام کریں گے۔ اور اسی اے آئی ایس اے کے کارکن نے کہا کہ وہ دلت لڑکوں اور لڑکیوں کے پیسے کو کسی قیمت پر ضائع نہیں ہونے دیں گے، اس موقع پر سپنا کماری، گل افشاں، کرینہ کماری، ابھیمنیو، ابھیناش، انمول کماری اوم، ہمانشو، رام کمار، ابھیمانیو، ببل، انکش شامل تھے۔

ڈی ایم نے بیلاگنج بلاک اور زونل آفس کا اچانک معائنہ کیا

گیا(ایس این بی)

آج ضلع مجسٹریٹ گیا ڈاکٹر تیاگراجن ایس ایم کے ذریعہ بیلاگنج بلاک اور زونل آفس کا اچانک معائنہ کیا گیا۔ کلرک اور ہیڈ کلرک کے کمروں کا بھی معائنہ کیا گیا۔ رجسٹر کی دیکھ بھال کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا اور رجسٹر کی دیکھ بھال میں کچھ کوتاہیوں کو دیکھنے کے بعد بہتری لانے کی ہدایات دی گئیں۔ گزشتہ ہفتہ کو تھانے کی سطح پر زمینی تنازعات سے متعلق صرف تین مقدمات کی سماعت ہوئی ہے جو کہ انتہائی افسوسناک ہے۔ ڈی ایم نے مقدمات کو اچھی طرح سننے اور ہر ہفتہ کو تھانے کی سطح پر منعقد ہونے والی زمینی تنازعہ کے حل سے متعلق عوامی عدالت میں مزید مقدمات کی سماعت کرنے کی سخت ہدایات دی ہیں۔ عام لوگوں نے ضلع افسر سے ڈیجیٹل جمع بندی کی پیشکش میں بڑی تاخیر کی شکایت کی ہے، ڈی ایم نے سرکل افسر کو بغیر کسی رکاوٹ کے اسے تیز کرنے کی ہدایت دی ہے۔ بلاک آفس میں راشن کارڈ پر عمل درآمد کا جائزہ لیا گیا، راشن کارڈ سے متعلق کسی بھی معاملے کو زیر التوا نہ رکھنے کی سخت ہدایت دی گئی ہے۔ راشن کارڈ بنانے میں ضرورت مندوں کی مدد کریں۔ سرکاری اسکیموں سے فائدہ حاصل کرنے میں ان کی مدد کریں۔ RTPS کاؤنٹر کا سرپرائز معائنہ کیا گیا۔ تاریخ پیدائش اور موت کا سرٹیفکیٹ مقررہ وقت سے زیادہ پایا گیا، برتھ ڈیتھ سرٹیفکیٹ مقررہ مدت میں جاری کرنے کی سخت ہدایات دی گئی ہیں۔ پیدائش اور موت کا سرٹیفکیٹ آن لائن ہونے کے باوجود اگر کوئی درخواست دہندہ اسے کاؤنٹر سے حاصل کرنا چاہتا ہے تو اسے حاصل کرنے کے لیے علیحدہ انتظامات کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ آر ٹی پی ایس خدمات کی مناسب نمائش کو یقینی بنانے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ پی ایچ ای ڈی کے ایگزیکٹو انجینئر کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اگلے دو دنوں کے اندر بیلاگنج علاقے کی تمام نل واٹر سکیموں کا سروے کریں اور خراب سکیموں کو بھی درست کریں۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ بلاک اور علاقہ میں عوام الناس کو فراہم کی جانے والی خدمات کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس کے بعد ضلع افسر نے عوامی نمائندوں سے بات چیت کی۔ چونکہ بلاک کمپلیکس بڑا اور کشادہ تھا اس لیے باؤنڈری وال نہ ہونے کی وجہ سے تجاوزات اور سیکورٹی میں دشواری محسوس کی گئی۔ ڈی ایم نے کہا کہ باؤنڈری وال کی تعمیر کے لیے پہل کی جائے گی۔ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کو فوری طور پر فنانسنگ کروانے کی ہدایات دی گئی ہیں

ضلع کونسلر نے ڈگری کالج کا مطالبہ کیا

ویرپور/ بیگوسرائے(ایس این بی)

ویرپور کی ضلع کونسلر شلپی کماری نے وزیر تعلیم ممبر سنیل کمار (سابق آئی پی ایس) سے وکاس بھون،

پٹنہ سیکرٹریٹ میں ان کے دفتر کے کمرے میں ملاقات کی اور ان کے بلاک میں ڈگری کالج کے قیام کا مطالبہ نامہ پیش کیا۔ شلپی کماری کی اس کوشش کو قبول کرتے ہوئے انہوں نے یقین دلایا کہ پورے بہار میں 12 سب ڈویژن ہیں جن میں کوئی ڈگری کالج نہیں ہے۔ 2 سال کے اندر ان تمام سب ڈویژنوں میں ڈگری کالجز کے قیام کے بعد آپ کے بلاک میں آبادی کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈگری کالج قائم کیے جائیں گے، بلاک کے لوگوں نے اس نیک کام کے لیے مسز کماری کا شکریہ ادا کیا۔

رنگداری نہیں دینے پر کوچنگ سنٹر کے مالک سے مار پیٹ

چار لوگوں کے خلاف 50 ہزار روپے لوٹنے اور مار پیٹ کی رپورٹ درج

اسلام پور(ایس این بی)

بدمعاشوں نے اسلام پور نگر کے رانا پرتاپ نگر کے ایک کوچنگ سنٹر کے مالک کو مار پیٹ کر زخمی کر دیا اور کوچنگ سنٹر کے کاؤنٹر میں رکھے 50 ہزار روپے لوٹ کر لے گئے۔ اس واقعہ کے سلسلے میں لائف ٹیچنگ کمپیوٹر سنٹر کے ڈائریکٹر ٹنکو ودیارتھی نے 2 لاکھ روپے رنگداری مانگنے اور نہیں دینے پر کوچنگ سنٹر میں داخل ہو کر پستول کے بٹ سے مار پیٹنے اور کاؤنٹر میں رکھے 50 ہزار روپے نکالنے کا الزام لگاتے ہوئے اسلام پور تھانے میں چار افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔ درج کرائی گئی ایف آئی آر میں کوچنگ سنٹر کے ڈائریکٹر ٹنکو ودیارتھی نے الزام لگایا ہے کہ چار دن پہلے مجرموں نے ان سے 2 لاکھ روپے رنگداری مانگا تھا۔ رقم نہیں دینے پر شرپسندوں نے واردات کو انجام دیا۔ اس معاملے کو لے کر بلسہ 2 اسلام پور کے ڈی ایس پی گوپال کرشنا نے منگل کو اسلام پور تھانے میں پریس کانفرنس کی اور صحافیوں کو بتایا کہ اسلام پور تھانے میں لائف لائن نامی کوچنگ سینٹر کے ڈائریکٹر ٹنکو ودیارتھی کے ذریعے دو لاکھ روپے رنگداری مانگنے اور نہیں دینے پر کوچنگ سنٹر میں گھس کوچنگ سنٹر کے ڈرائیور کو پستول کے وار کر کے 50 ہزار روپے لے کر فرار ہو گئے۔ تھانہ اسلام پورہ میں چار افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا۔ لیکن پولیس نے ایف آئی آر درج کی اور تفتیش کے دوران بھتہ خوری کا کوئی کیس سامنے نہیں آیا۔ ڈی ایس پی گوپال کرشنا نے بتایا کہ دو فریقین کے درمیان لڑائی کا معاملہ ہے۔ اس معاملے میں ملزم اور متاثرہ کوچنگ سنٹر کا آپریٹر پہلے دونوں مل کر کوچنگ سنٹر چلاتے تھے۔ اس دوران دونوں فریقین کے درمیان رقم کے لین دین کو لے کر ماضی میں جھگڑا ہوا تھا۔ اور پیر کو مار پیٹ کا واقعہ پیش آیا، یہ بھتہ خوری کا معاملہ نہیں ہے۔ تاہم پولیس نے چاروں بدمعاشوں کی شناخت کر لی ہے۔ پولیس اس کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپے مار رہی ہے۔ تاہم پولیس چاہے کچھ بھی کہے، اس سے پہلے بھی شرپسندوں نے کوچنگ سینٹر چلانے والوں سے بھتہ طلب کیا تھا۔ بھتہ کی رقم کی عدم ادائیگی پر شرپسندوں نے کوچنگ سینٹرز پر فائرنگ بھی کی۔ جس میں پولیس نے کئی شرپسندوں کو جیل بھی بھیجا تھا۔

وسط مشرقی ریل
ای۔ کھلا ٹنڈر نوٹس
نمبر۔ M/C$W Portacabin مورخہ 22.06.2024:
ڈویژنل ریل منیجر/ آلات/ سونپور ہندوستان کے صدر جمہوریہ کی طرف سے مندرجہ ذیل کاموں کے لیے ای کھلا ٹنڈر/ ای ٹنڈر نوٹس نمبر۔ (cw-sonpur-07-2024) طلب کرتے ہیں۔ جس کی تفصیل مندرجہ ہے۔
1۔ کام کا نام اور مقام: Supply, installation and commissioning of Porta Cabin for utilization as CHI office and store room for keeping cleaning matterials and machines, 2۔ کام کا تخمینہ لاگت: قیمت- 9765229.76/- (روپے ستانوے لاکھ پینسٹھ ہزار دو سو انتیس اور چھہتر پیسے صرف) 3۔ زر پیشگی رقم: 195300.00/- (روپے ایک لاکھ پچانوے ہزار تین سو صرف) 4۔ ٹنڈر جمع کرنے کی تاریخ اور وقت اور ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: ٹنڈر جمع کرنے کی تاریخ اور وقت 15.07.2024 کو 15:00 بجے تک ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت 15.07.2024 کو 15:00 بجے کے بعد۔ 5۔ ویب سائٹ کی تفصیل اور ای۔ ٹنڈر کی پوری تفصیل دیکھا جا سکتا ہے۔
https://www.ireps.gov.in:
ریلوے انتظامیہ کے ذریعہ ٹنڈر کو کسی بھی وقت رد/ منسوخ یا تبدیل، بغیر وجہ بتائے ہوئے کرنے کا حق محفوظ ہے۔
کامرشیل چیف انجینئر/ سماؤ ڈی
وسط مشرقی ریل، سونپور
PR/00559/SEE/MEC/T/24-25/36

آنگن واڑی کارکنان کا دفتر پر احتجاج، نعرے بازی

بکھری/ بیگوسرائے(ایس این بی) آنگن واڑی کارکنوں نے منگل کو چائلڈ ڈیولپمنٹ پراجیکٹ کے دفتر کے احاطے میں ایک روزہ احتجاج کیا۔ اس دوران ناراض آنگن واڑی کارکنوں نے مختلف

مطالبات کو لے کر نعرے لگائے۔ اور کہا کہ بکھری بلاک علاقے کی آنگن واڑی کارکنان کو تین دنوں سے مشکلات کا سامنا ہے۔ سی ڈی پی او کی جانب سے رجسٹر اور انڈے کے رجسٹر پر دستخط نہیں کیے گئے ہیں جس کی وجہ سے آنگن واڑی ملازمہ نے کہا کہ سی ڈی پی او کی من مانی کی وجہ سے چائلڈ ڈیولپمنٹ پراجیکٹ آفس میں ماہانہ میٹنگ کا انعقاد نہیں کیا جاتا جس پر ملازمہ کو پریشانی کا سامنا ہے۔ انچارج سی ڈی پی او کے رہنے کی وجہ سے کام متاثر ہو رہا ہے، ان کا کہنا تھا کہ سی ڈی پی او کو مستقل کیا جائے۔ lap سامان بھرنے، موبائل ری چارج اور مکان کے کرایے کی بقایا رقم نہ ملنے کی وجہ سے ملازمہ مقروض ہیں۔ احتجاج کرنے والوں میں شبانہ پروین، شانتی کماری، انجلی دیوی، اینتا ورما، شگفتہ شاہین، پھول کماری دیوی، اوشا کماری، سلو چنا دیوی، مہ جبیں خاتون، مدھو بالا کماری وغیرہ موجود تھے۔ احتجاج کے دوران دفتر کے ملازمین دفتر سے فرار ہو گئے۔

میونسپل کارپوریشن بااختیار کمیٹی کے اجلاس میں ممکنہ سیلاب سے متاثرہ وارڈوں میں تیاریوں کا جائزہ لیا گیا

بیگوسرائے/ ایس این بی) بیگوسرائے میونسپل کارپوریشن کے دفتر کے میٹنگ ہال میں منگل کو میئر پنکی دیوی کی صدارت میں بااختیار اسٹینڈنگ کمیٹی کی میٹنگ ہوئی جس میں ممکنہ سیلاب سے متاثرہ وارڈوں میں سیلاب کی صورتحال پر غور کیا گیا۔ میونسپل کارپوریشن کے علاقوں، بیت الخلاء، کشتیوں، ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ، بیگوسرائے کے ذریعے تالاب، شیڈ وغیرہ سمیت تمام ضروری انتظامات کو یقینی بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس کمیٹی نے بی پی اسکول چوک، وشنو پور، ہر ہر مہادیو چوک، ایم این رائے گلی، چانکیہ نگر، ڈاکٹر پرمیلا چوک، کو فوری طور پر کرنے کی منظوری دی۔ چوک پر پمپنگ سیٹ کے انتظامات کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ جہاں بھی نالے پر تجاوزات ہیں اسے فوری طور پر تجاوزات سے پاک کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں میونسپل کمشنر کو متفقہ طور پر اختیار دیا گیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری کارروائی کریں کہ نالے پر کسی بھی صورت میں تجاوزات نہ ہوں۔ نالے پر دوبارہ تجاوزات نہ ہونے کو یقینی بنانے کے لیے ٹیم تشکیل دینے اور متعلقہ تجاوزات کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ نالے پر تجاوزات کے علاوہ مسنگ وارڈز میں منظور شدہ سکیموں کے تخمینہ جات کی انتظامی منظوری دی گئی۔ میٹنگ میں متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ اسٹیٹ بینک آف انڈیا اور میونسپل رہائشی کوارٹرز میں عمارت اور پارکنگ کی تعمیر کے لیے ایک آرکیٹیکٹ کو نامزد کیا جائے اس کے علاوہ خواتین کے لیے تمام سہولیات سے آراستہ ایک گلابی بیت الخلا کی تعمیر بھی کی جائے گی۔ سٹی پولیس سٹیشن کو جلد از جلد چیک کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور نالے کی صفائی کے دوران جہاں بھی ڈھکن ٹوٹے ہیں وہاں پر لوہے کے ڈھکن لگانے کا کام کروانے کی محکمانہ منظوری دی گئی۔

ای شکچھا کوش موبائل ایپ پر حاضری بنانے کیلئے پریشان نظر آئے شیر گھاٹی کے ٹیچر

شیر گھاٹی (ایس این بی) شیر گھاٹی سب ڈویزن حلقے کے ٹیچر تعلیمی محکمہ کے فرمان کے بعد منگل کے دن ای شکچھا موبائل ایپ پر حاضری بنانے کے لئے کافی پریشان دیکھے گی؟. آمس، گروا، بانکے بازار، امام گنج، ڈمریا، شیر گھاٹی، ڈوبھی، بارہ چٹی اور موہن پور کے اساتذہ وقت سے قبل اسکول پہنچ کر اپنے موبائل کے ذریعہ حاضری بنانے کی کوشش کر رہے تھے مگر تکنیکی خرابی کی وجہ سے سبھی بیحد پریشان نظر آئے. آمس بلاک کے بی پی ایم اوم پرکاش نے بتایا کے تکنیکی پریشانی کی وجہ سے بلاک حلقے کے لگ بھگ 90 فیصد ٹیچر ایپ سے حاضری نہیں بنا سکے. انہوں نے بتایا کے اسکولوں کے ہیڈ ماسٹر اور اساتذہ کا کہنا ہے کے ایپ پر حاضری بنانے کے دوران نیٹ ورک اور لوکیشن کی دشواری پیش آ رہی تھی. بیشتر ٹیچروں کا ایپ نہیں کھل رہا تھا. حالانکے اسی دوران کچھ اساتذہ ایپ سے حاضری بنانے میں کامیاب رہے. کچھ اساتذہ اسکولوں کی چھت پر چڑھ کر حاضری بنانے کی کوشش کر رہے تھے جبکے ایک ہیڈ ماسٹر دوسرے ہیڈ ماسٹر اور بی آر سی اسٹاف سے موبائل پر بات کر ایپ سے جڑے مسئلے کو حل کرنے کی کوشش میں مصروف نظر آئے. ٹیچر یونین کے آمس بلاک صدر کپیل دیو پاسوان نے بتایا کے پہلے دن سبھی اساتذہ بیحد پریشان رہے. موبائل پر ایپ نہیں کھلنے سے ٹیچروں کو دشواری ہو رہی تھی. بی آر پی امیش کمار سنگھ نے بتایا کے آمس کے گیارہ پلس ٹو، 36 مڈل اور 42 پرائمری اسکولوں میں پانچ سو سے زائد اساتذہ کرام فائز ہیں۔